سوال

(84)جنازہ میں مقتدی خواہ امام کو ہاتھ کانوں تک ہر تکبیر کے ساتھ اٹھانا چاہیے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جنازہ میں مقتدی خواہ امام کو ہاتھ کانوں تک ہر تکبیر کے ساتھ اٹھانا چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جنازہ میں ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھانا مستحب ہے، بلکہ بقول مولانا عبد الحیٔ لکھنوی مرحوم امام ابو حنیفہ صاحب سے بھی روایت آئی ہے، شرح وقایہ۔

شرفیہ:

...اس میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ وغیرہ سے اثار جزرفع یدین بخاری میں۔ ابو سعید محمد شرف الدین دہلوی تکبیرات جنازہ کے ساتھ رفع یدین کے بارے میں کوئی صحیح مرفوع قولی فعلی یا تقدیر یر حدیث موجود نہیں ہے، البتہ بعض صحابہ سے ضرور ثابت ہے، اس موقوف روایت و نیز بعض ضعیف احادیث کی رو سے تکبیرات جنازہ کے ساتھ رفع یدین کرنا جائز ہے، بدعت یا ممنوع نہیں۔

(فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص) (عبیداللہ رحمانی ۱۹ مئی ۵۳ھ)

توضیح الکلام:

...تکبیرات جنازہ کے ساتھ رفع دین کرنے کی ممانعت پر کو صحیح مرفوع صریح حدیث نہیں، بلکہ آثار صحابہ اور ضعیف احادیث اس کے اصل پر دال ہیں، العلم عند اللہ۔ (الراقم علی محمد سعیدی خانیوال)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05ص156

محدث فتویٰ